سوال

(99)ضرورت کے تحت جمع کی گئی رقم میں زکوۃ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص چند سالوں سے اپنے بیٹے کی شادی کے لیے رقم جمع کر رہا ہے کیا اس کے اس مال میں زکوۃ ہے؟ یہ خیال رہے کہ اس سے اس کا ارادہ محض اپنے بیٹے کی شادی کرنا ہے؟ (ف۔ ع)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس پر لازم ہے کہ جو کچھ نقدی اس نے جمع کی ہے، اس کی زکوۃ ادا کرے۔ جس پر کہ سال کا عرصہ گزر چکا ہو۔ اگرچہ اس رقم سے اس کی نیت اپنے بیٹے کی شادی کرنا ہو۔ کیونکہ جب تک یہ رقم اس کے پاس ہے اس کی ملکیت ہے۔ لہٰذا ہر سال اس کی زکوۃ ادا کرنا لازم ہے تاآنکہ یہ رقم شادی میں خرچ ہو جائے۔ اس لیے کہ کتاب وسنت کے دلائل میں عموم ہے جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ